مناقب امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور جھوٹی روایات

ماخذ۔ الاباطیل والمناکیر

مصنف۔ الشیخ الحافظ ابی عبداللہ الحسین بن ابراہیم بن الحسن بن جعفر الجوزقانی الھمذانی

مترجم۔ ابو الضیاء حافظ محمد اشرف بندیالوی

فَرُدُّونِي إِلَى مَقَابِرِ الْمُسْلِمِينَ، إِنِّي لَا أَعْلَمُ أَحَقَّ بِهَذَا الْأَمْرِ مِنْ هَؤُلَاءِ النَّفَرِ الَّذِينَ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَنْهُمْ رَاضٍ، فَمَنِ اسْتَخْلَفُوا بَعْدِي، فَهُوَ الْخَلِيفَةُ، فَاسْمَعُوا لَهُ وَأَطِيعُوا، فَسَمَّى: عُثْمَانَ، وَعَلِيًّا، وَطَلْحَةَ، وَالزُّبَيْرَ، وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ، وَسَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ.

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ، أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ، عَنْ قُتَيْبَةَ

180۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَاهِرِ بْنِ عَلِيٍّ، حَدَّثَتْنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ الْأُسْتَاذِ أَبِي عَلِيٍّ الدَّقَّاقِ، قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْحَسَنِ الْإِسْفَرَائِينِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو زُمَيْلٍ سِمَاكُ بْنُ الْوَلِيدِ الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ الْمُسْلِمُونَ لَا يَنْظُرُونَ إِلَى أَبِي سُفْيَانَ وَلَا يُقَاعِدُونَهُ، فَقَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ أَعْطِنِيهِنَّ، قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: عِنْدِي أَحْسَنُ نِسَاءِ الْعَرَبِ وَأَجْمَلُهُ: أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ أَبِي سُفْيَانَ أُزَوِّجُكَهَا، قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: وَمُعَاوِيَةُ فَتَجْعَلُهُ كَاتِبًا بَيْنَ يَدَيْكَ، قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: وَتُؤَمِّرُنِي حَتَّى أُقَاتِلَ الْكُفَّارَ كَمَا كُنْتُ أُقَاتِلُ الْمُسْلِمِينَ، قَالَ: نَعَمْ. !

جانتا کہ اس معاملے کا کون زیادہ حقدار ہے؟ ان لوگوں میں سے جن سے رسول اللہ ﷺ وفات تک راضی تھے میرے بعد جس کو خلیفہ چنو وہی خلیفہ ہوگا' اس کی سننا اور اس کی اطاعت کرنا' آپ نے عثمان' علی' طلحہ' زبیر' عبدالرحمٰن بن عوف اور سعد بن وقاص کا نام لیا۔

تصحیح: یہ حدیث صحیح ہے' امام بخاری نے صحیح بخاری میں حضرت قتیبہ سے کئی جگہوں پر نقل کیا ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: مسلمان ابوسفیان کی طرف دیکھتے تھے نہ اس کے پاس بیٹھتے تھے' اس نے نبی اکرم ﷺ سے عرض کی: مجھے تین چیزیں عطا فرما دیں! آپ ﷺ نے فرمایا: ٹھیک ہے! اس نے کہا: میرے پاس عرب کی عورتوں میں سے حسین وجمیل ام حبیبہ بنت ابوسفیان ہے' میں آپ کا اس سے نکاح کرتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ٹھیک ہے! اس نے کہا: معاویہ کو اپنا کاتب بنا لیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ٹھیک ہے! اس نے کہا: مجھے اجازت دیں کہ میں کفار کے ساتھ مقاتلہ کروں جیسے مسلمانوں کے ساتھ میں مقاتلہ کرتا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ٹھیک ہے۔

هَـذَا حَـدِيـثٌ صَـحِـيـحٌ، اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّـحِـيـحِ، عَنْ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيِّ، وَاَحْمَدَ بْنِ جَعْفَرٍ الْمَعْقِرِيِّ، جَمِيعًا عَنِ النَّضْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ

تصحیح: یہ حدیث صحیح ہے'امام مسلم نے صحیح مسلم میں عباس بن عبدالعظیم عنبری اور احمد بن جعفر معقری سے روایت کیا'ان سب نے نضر بن محمد سے روایت کیا۔

181۔ اَخْبَرَنَا اَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَمَدِ بْنِ الْحَسَنِ الزَّاهِدُ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو نَصْرٍ الْكَسَّارُ، اَخْبَرَنَا اَبُو بَكْرٍ السُّنِّيُّ، اَخْبَرَنَا اَبُو يَعْلَى الْمَوْصِلِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ سَيْفٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ اَبِي رُهْمٍ السَّمَاعِيِّ، عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ السُّلَمِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ عَلِّمْ مُعَاوِيَةَ الْكِتَابَ وَالْحِسَابَ، وَقِهِ الْعَذَابَ .

حضرت عرباض بن ساریہ سلمی رضی اللہ عنہ نے نبی پاک ﷺ سے روایت کیا' کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اے اللہ! معاویہ کو کتاب اور حساب کا علم عطا فرما اور اُسے عذاب سے محفوظ فرما۔

هَـذَا حَـدِيـثٌ مَشْهُورٌ، رَوَاهُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ جَمَاعَةٌ مِنْهُمْ: بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ، وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، وَاَسَدُ بْنُ مُوسَى، وَغَيْرُهُمْ

کیفیت حدیث: یہ حدیث مشہور ہے'اس کو معاویہ بن صالح سے ایک جماعت نے روایت کیا۔ بشر بن سری'لیث بن سعد'عبداللہ بن صالح'اسد بن موسیٰ وغیرہ اس جماعت میں شامل ہیں۔

182۔ اَخْبَرَنَا حَمَدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ اَحْمَدَ، قَالَ: اَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي مُسْلِمٍ الْفَرَضِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْمَاعِيلَ الصَّفَّارُ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ

حضرت سعید رضی اللہ عنہ نے کہا کہ معاویہ' رسول اللہ ﷺ کا صحابی تھا' نبی پاک ﷺ سے انہوں نے روایت کیا کہ آپ ﷺ نے معاویہ کے بارے میں دعا کی: اے اللہ! اس کو ہدایت کرنے والے بنا اور اس کے ذریعے ہدایت عطا فرما۔

اللّٰہِ التَّرقُفِیُّ، اَخْبَرَنَا اَبُو مُسْهِرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي عُمَيْرَةَ الْمُزَنِيِّ، قَالَ سَعِيدٌ: وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ فِي مُعَاوِيَةَ: اللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ هَادِيًا وَاهْدِ بِهِ .

هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

کیفیت حدیث: یہ حدیث حسن ہے۔

183- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَاهِرٍ، اَخْبَرَنَا اَبُو مُحَمَّدٍ الصَّرِيفِينِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو الْحُسَيْنِ الدَّقَّاقُ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، قَالَ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، قَالَ: قِيلَ لِابْنِ عَبَّاسٍ: اِنَّ مُعَاوِيَةَ اَوْتَرَ بِرَكْعَةٍ، فَقَالَ: اِنَّهُ قَدْ صَحِبَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

حضرت ابن ابی ملیکہ نے کہا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا گیا: معاویہ وتر کی ایک رکعت پڑھتے ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہما نے فرمایا: وہ رسول اللہ ﷺ کے صحابی ہیں (ان کو حضور ﷺ کی صحبت حاصل ہے)۔

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ، اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ بِشْرٍ، عَنِ الْمُعَافِيِّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْاَسْوَدِ، وَقَالَ فِيهِ: دَعْهُ فَاِنَّهُ فَقِيهٌ

تصحیح: یہ حدیث صحیح ہے امام بخاری نے اس کو صحیح بخاری میں نقل کیا ہے حسن بن بشر سے۔ معافی عثمان بن ابی الاسود کے واسطہ سے اور اس میں کہا: اس کو چھوڑ دو کیونکہ وہ فقیہ ہے۔

184- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَلِيٍّ الْفَقِيهُ، اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، فِي كِتَابِهِ، اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ رِزْقٍ الْبَزَّازُ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي

حضرت رباح بن جراح موصلی نے کہا: میں نے ایک آدمی کو سنا جو معافی بن عمران سے پوچھ رہا تھا' اس نے کہا: اے ابومسعود! عمر بن عبدالعزیز اور معاویہ بن ابوسفیان میں سے افضل کون ہے؟ اس بات سے آپ شدید غضبناک

183- أخرجه البخاري في صحيحه 105/5

الْعَوَّامِ، قَالَ: حَدَّثَنَا رَبَاحُ بْنُ الْجَرَّاحِ الْمَوْصِلِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَجُلًا يَسْأَلُ الْمُعَافِيَّ بْنَ عِمْرَانَ، فَقَالَ: يَا اَبَا مَسْعُودٍ، اَيْنَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ مِنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِي سُفْيَانَ؟ فَغَضِبَ مِنْ ذٰلِكَ غَضَبًا شَدِيدًا، وَقَالَ: لَا يُقَاسُ بِاَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَدٌ، مُعَاوِيَةُ صَاحِبُهُ وَصِهْرُهُ وَكَاتِبُهُ وَاَمِينُهُ عَلَى وَحْيِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعُوا لِي اَصْحَابِي وَاَصْهَارِي؟ فَمَنْ سَبَّهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ، وَالْمَلَائِكَةِ، وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ .

ہوئے اور کہا: اصحابِ رسول میں سے کسی کے برابر کسی کو شمار نہیں کیا جا سکتا۔ (صحابیٔ رسول کے برابر کوئی نہیں ہوسکتا)۔ معاویہ حضور ﷺ کے صحابی ہیں اور آپ ﷺ کے سسرالی ہیں اور آپ کے کاتب ہیں، وحیٔ الٰہی کے امین ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے لیے میرے صحابی اور میرے سسرالی کو چھوڑ دو، جس نے انہیں برا کہا، اس پر اللہ کی، ملائکہ کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔

هَذَا حَدِيثٌ مَشْهُورٌ

کیفیت حدیث: یہ حدیث مشہور ہے۔

185۔ اَخْبَرَنَا اَبُو عَلِيٍّ الْحَدَّادُ، فِيمَا كُتِبَ اِلَيْهِ، اَخْبَرَنَا اَبُو نُعَيْمٍ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَحْمَدَ الْحَافِظُ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عَلِيٍّ، قَالَ :، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَزْدَادَ الرَّاسِبِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو الْجَهْمِ خَلَفُ بْنُ سَالِمٍ النَّصِيبِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ عَمِّهِ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، اَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ فِي عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ: اِنَّهُ لَرَشِيدٌ .

حضرت طلحہ بن عبیداللہ نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو عمرو بن عاص کے بارے میں کہتے ہوئے سنا: بے شک وہ ہدایت پر ہے۔

هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَمْ نَكْتُبْهُ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

کیفیت حدیث: یہ حدیث غریب ہے، ہم نے اس کو اسی اسناد کے ساتھ لکھا ہے۔

بَابٌ: فِی خِلَافَةِ مُعَاوِیَةَ

188۔ اَخْبَرَنَا یُوسُفُ بْنُ اَحْمَدَ، اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ بْنِ مُحَمَّدٍ، اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُنْعِمِ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَیَّانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَافِعٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْعُقَیْلِیُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ النَّضْرِ الْقُرَشِیُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا قُرَیْش بْنُ اَنَسٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُبَیْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، اَنّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِذَا رَاَیْتُمْ مُعَاوِیَةَ عَلَی الْمِنبَرِ فَاقْتُلُوهُ ۔

حضرت معاویہ کی خلافت کے متعلق

حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم معاویہ کو منبر پر دیکھو تو اس کو قتل کر دو۔

هَـذَا حَدِيثٌ مَوْضُوعٌ بَاطِلٌ، لَا اَصْلَ لَهُ فِي الْاَحَادِيثِ.

وَلَيْــسَ هَــذَا اِلَّا مِــنْ فِعْلِ الْـمُبْتَـدِعَةِ الْـوَضَّـاعِينَ، خَذَلَهُمُ اللّٰهُ فِي الدَّارَيْنِ، مَنِ اعْتَقَدَ هَـذَا وَاَمْثَالَـهُ، اَوْ خَـطَـرَ بِبَالِهِ اَنَّ هَذَا مِمَّا جَرَى عَلَى لِسَانِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُوَ زِنْدِيقٌ، خَارِجٌ مِنَ الدِّينِ، وَعَمْرُو بْنُ عُبَيْدٍ، الَّذِي رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ، قَدْ رُمِيَ بِالْكَذِبِ

جـــرح: یہ حدیث موضوع باطل ہے احادیث میں اس کی کوئی اصل نہیں۔

فائدہ: یہ کام صرف بدعتی احادیث کو گھڑنے والوں کا ہے' دونوں جہان میں اللہ ان کو ذلیل کرے' جو اس کا یا اس جیسی بکواس کا اعتقاد رکھے یا دل میں خیال کرے کہ ایسے الفاظ رسول اللہ ﷺ کی زبان پر جاری ہوں گے وہ دوزخی اور دین سے خارج ہے۔ عمرو بن عبید جس نے اس حدیث کو روایت کیا وہ متہم بالکذب ہے (اس پر جھوٹ کی تہمت ہے)۔

189۔ فَقَدْ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ الْقَوْسَانِيُّ، اَخْبَرَنَا اَبُو بَكْرٍ الْخَطِيبُ، كِتَابَةً، اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عُمَرَ الْمَكِّيُّ، اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَلَفٍ الدَّقَّاقُ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرٍ الْاَثْرَمُ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، قَالَ: قِيلَ لِاَيُّوبَ: اِنَّ عَمْرَو بْنَ عُبَيْدٍ، رَوَى عَنِ الْحَسَنِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِذَا رَاَيْتُمْ مُعَاوِيَةَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَاقْتُلُوهُ، فَقَالَ: كَذَبَ عَمْرٌو.

حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم معاویہ کو منبر پر دیکھو تو اس کو قتل کر دو۔ عمرو نے جھوٹ بولا۔

وَقَالَ بَكْرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الرَّفَّا: قِيلَ لِابْنِ عَوْنٍ: اَنَّ عَمْرَو بْنَ عُبَيْدٍ يَقُولُ عَنِ الْحَسَنِ كَذَا وَكَذَا؟ فَقَالَ ابْنُ عَوْنٍ: مَا لَنَا وَلِعَمْرٍو، عَمْرٌو يَكْذِبُ عَلَى الْحَسَنِ.

جـــرح: بکر بن احمد بن الرفا نے کہا: ابن عوف سے پوچھا گیا کہ عمرو بن عبید' حضرت حسن سے ایسی ایسی روایت نقل کرتا ہے۔ ابن عوف نے کہا: وہ ہمارے لیے نہیں' وہ عمرو کے لیے ہیں اور عمرو' حضرت حسن پر جھوٹ بولتا ہے۔

وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْعُقَيْلِيُّ: حَدَّثَنِي

محمد بن عمرو عقیلی نے کہا: میرے دادا نے مجھے حدیث

جَدِّي، قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ عَامِرٍ، وَذُكِرَ عِنْدَهُ عَمْرُو بْنُ عُبَيْدٍ فِي شَيْءٍ قَالَهُ، قَالَ: فَقَالَ: كَذَبَ، وَكَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ الْآثِمِينَ.

بیان کی' کہا: میں نے سعید بن عامر کو سنا' ان کے پاس عمرو بن عبید نے کسی چیز کا ذکر کیا تو میرے دادا نے کہا: اس نے جھوٹ بولا اور وہ گناہ گار جھوٹوں میں سے ہے۔

وَعَنْ يُونُسَ، اَنَّهُ قَالَ: كَانَ عَمْرُو بْنُ عُبَيْدٍ يَكْذِبُ فِي الْحَدِيثِ، وَقَالَ نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ: سَمِعْتُ ابْنَ عُيَيْنَةَ مِرَارًا، يَقُولُ: حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عُبَيْدٍ وَكَانَ كَذَّابًا.

نعیم بن حماد نے کہا: میں نے ابن عیینہ کو کہتے ہوئے سنا: عمرو بن عبید اور وہ کذاب ہے۔

وَقَالَ الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ: سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ، يَقُولُ: عَمْرُو بْنُ عُبَيْدٍ لَيْسَ بِشَيْءٍ.

عباس دوری نے کہا: میں نے یحییٰ بن معین کو کہتے ہوئے سنا: عمرو بن عبید کوئی شے نہیں ہے۔

وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي حَاتِمٍ الرَّازِيُّ: سَاَلْتُ اَبِي عَنْ عَمْرِو بْنِ عُبَيْدٍ؟ فَقَالَ: كَانَ مَتْرُوكَ الْحَدِيثِ

عبدالرحمٰن بن ابی حاتم رازی نے کہا: میں نے عمرو بن عبید کے بارے میں اپنے والد سے پوچھا' انہوں نے کہا: وہ متروک الحدیث ہے۔

190- اَخْبَرَنَا اَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ النَّيْسَابُورِيُّ، قَدِمَ عَلَيْنَا، قَالَ: اَخْبَرَتْنَا الْحُرَّةُ الْجَلِيلَةُ سِتِّي بِنْتُ الْإِمَامِ اَبِي عُثْمَانَ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الصَّابُونِيِّ، قَالَتْ: اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ عُثْمَانَ الْبَغْدَادِيُّ الطَّرَازِيُّ الْمُقْرِءُ، اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَسَنَوَيْهِ الْمُقْرِءُ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَبُو اُمَيَّةَ الطَّرَطُوسِيُّ، وَاِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ الطَّرَطُوسِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا اَبُو نُعَيْمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنْ اَبِي الْوَدَّاكِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم معاویہ کو منبر پر خطبہ دیتے ہوئے دیکھو تو اس کی گردن اُڑا دو۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا رَاَيْتُمْ مُعَاوِيَةَ عَلٰى مِنْبَرِى يَخْطُبُ، فَاضْرِبُوا عُنُقَهٗ .

هٰذَا حَدِيثٌ لَا يُرْجَعُ مِنْهُ اِلٰى صِحَّةٍ، وَلَيْسَ هٰذَا الْحَدِيثُ اَصْلًا مِنْ حَدِيثِ اَبِى سَعِيدٍ، وَلَا مِنْ حَدِيثِ اَبِى الْوَدَّاكِ، وَمُجَالِدٌ هٰذَا ضَعِيفٌ، مُنْكَرُ الْحَدِيثِ، فَسَرَقَ هٰذَا الْحَدِيثَ مِنْ عَمْرِو بْنِ عُبَيْدٍ، فَحَدَّثَ بِهٖ، عَنْ اَبِى الْوَدَّاكِ، عَنْ اَبِى سَعِيدٍ بِهٰذَا اللَّفْظِ.

قَالَ اَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ مَهْدِيٍّ، يَقُولُ: حَدِيثُ مُجَالِدٍ عِنْدَ الْاَحْدَاثِ: يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، وَاَبِى اُسَامَةَ لَيْسَ بِشَىْءٍ.

وَقَالَ اَبُو طَالِبٍ: سَاَلْتُ اَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ عَنْ مُجَالِدٍ؟ فَقَالَ: لَيْسَ بِشَىْءٍ.
يَرْفَعُ حَدِيثًا كَثِيرًا لَا يَرْفَعُهُ النَّاسُ.

وَقَالَ الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ مَعِينٍ، اَنَّهٗ قَالَ: مُجَالِدٌ لَا يُحْتَجُّ بِحَدِيثِهٖ، وَقَالَ مَرَّةً اُخْرٰى: مُجَالِدٌ كَذَّابٌ، وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ: مُجَالِدٌ كَذَّابٌ

جرح: یہ ایسی حدیث ہے جس کا صحت کی طرف رجوع نہیں کیا جا سکتا۔ اس حدیث کی اصل نہ ابوسعید کی حدیثوں سے ہے اور نہ ابوالوداک کی حدیثوں سے ہے۔ مجالدٗ یہ ضعیف ہے' منکر الحدیث ہے' عمرو بن عبید سے یہ حدیثیں چراتا تھا اور ان کو ابوالوداک اور ابوسعید کی طرف اپنے الفاظ سے منسوب کرتا۔

احمد بن سنان نے کہا: میں نے عبدالرحمٰن بن مہدی کو کہتے ہوئے سنا: مجالد کی حدیث عندالاحداث' یحییٰ بن سعید اور ابواسامہ کچھ نہیں۔

ابوطالب نے کہا: میں نے احمد بن حنبل سے مجالد کے بارے میں پوچھا' انہوں نے کہا: اس کی کوئی حیثیت نہیں۔
مرفوع کثیر حدیثیں بیان کرتا ہے' جن کو دوسرے لوگ مرفوع روایت نہیں کرتے۔

دوسری بار انہوں نے کہا: مجالد کذاب ہے۔ محمد بن اسماعیل بخاری نے کہا: مجالد کذاب (بہت بڑا جھوٹا) ہے۔

فِى خِلَافِ ذٰلِكَ

اس کے برعکس

191۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَاهِرٍ، اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، حَدَّثَنِى الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخَلَّالُ، قَالَ: حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ اَبِى

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم معاویہ کو میرے منبر پر خطبہ دیتے ہوئے دیکھو تو اس کو قبول کرو کیونکہ وہ امین ہے اور محفوظ ہے۔

حَفْصٍ الزَّاهِدُ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ، إِمْلَاءً، حَدَّثَنِي أَبُو النَّضْرِ الْغَازِي، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ كَثِيرٍ، حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ أَيْمَنَ الْقَيْسِيُّ، حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ يَحْيَى الصَّرِيمِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا رَأَيْتُمْ مُعَاوِيَةَ يَخْطُبُ عَلَى مِنْبَرِي فَاقْبَلُوهُ، فَإِنَّهُ أَمِينٌ مَأْمُونٌ .

هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ، لَمْ أَكْتُبْهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ.

قَالَ الشَّيْخُ الْمُصَنِّفُ: اعْلَمْ أَنَّ مُعَاوِيَةَ خَالُ الْمُؤْمِنِينَ، وَكَاتِبُ الْوَحْيِ الْمُبِينِ، الْمُنَزَّلِ مِنْ عِنْدِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، عَلَى رَسُولِهِ مُحَمَّدٍ الْأَمِينِ، صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، هُوَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ صَخْرِ بْنِ حَرْبِ بْنِ أُمَيَّةَ بْنِ شَمْسِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ الْقُرَشِيُّ، يَجْمَعُهُ وَرَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّسَبُ مِنْ عَبْدِ مَنَافٍ، وَرَوَى عَنْهُ جَمَاعَةٌ مِنَ الصَّحَابَةِ مِنْهُمْ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ، وَأَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ، وَغَيْرُهُمَا، تَوَلَّى الْإِمَارَةَ عِشْرِينَ سَنَةً مِنْ قِبَلِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، وَأَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُثْمَانَ، وَتُوُفِّيَ سَنَةَ سِتِّينَ مِنَ الْهِجْرَةِ فِي رَجَبٍ، فَنَحْنُ نَقُولُ: إِنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَمَّا قُتِلَ مَظْلُومًا انْعَقَدَتِ الْخِلَافَةُ عَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ

کیفیت حدیث: یہ حدیث غریب ہے، میں نے اس کو اسی وجہ سے لکھا ہے۔

فائدہ: الشیخ مصنف نے کہا: جان تُو بے شک معاویہ مؤمنین کا خالو ہے۔ رب العالمین کی طرف سے اس کے رسول محمد الامین صلوٰۃ اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وصحبہ اجمعین (اللہ تعالیٰ کی بے شمار رحمتیں آپ پر اور آپ کی آل اور تمام صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین پر ہمیشہ نازل ہوتی رہیں) پر جو واضح وحی نازل ہوئی، امیر معاویہ اس کے کاتب ہیں۔ امیر معاویہ کا نسب: ابوعبدالرحمٰن معاویہ بن ابوسفیان صخر بن حرب بن امیہ بن عبد شمس بن عبد مناف قرشی۔ ان کا رسول اللہ ﷺ کا نسب عبد مناف میں جمع ہو جاتا ہے، ان سے صحابہ کی ایک جماعت نے احادیث روایت کی ہیں جن میں عبداللہ بن عباس اور ابوسعید وغیرہا شامل ہیں۔ امیر المؤمنین عمر بن خطاب اور امیر المؤمنین حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی طرف سے دس سال حاکم رہے۔ رجب المرجب میں ۶۰ ہجری میں فوت ہوئے۔ ہم کہتے تھے: عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ جب مظلوم شہید کیے گئے تو امیر المؤمنین علی ابن

رَضِـيَ اللّٰـهُ عَنْهُ بِإِجْمَاعٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، فَسَمِعَ مُـعَـاوِيَةُ رَضِـيَ اللّٰـهُ عَنْهُ وَأَطَاعَ، وَطَلَبَ مِنْهُ أَنْ يَقْتُلَ قَتَلَةَ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَاصًّا، فَامْتَنَعَ مِنْ قَتْلِهِمْ، لِأَنَّ مَـذْهَبَـهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: أَنْ لَا يُقْتَلَ الْـجَمَاعَةُ بِالْوَاحِدِ، فَتَأَوَّلَ مُعَاوِيَةُ حِينَئِذٍ، وَطَلَبَ قَتْـلَةَ ابْـنِ عَـمِّـهِ عُثْمَانَ، لِأَنَّهُ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ بْنِ أَبِـي الْـعَـاصِ بْنِ أُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ، لِقَوْلِ اللّٰهِ تَـعَـالَـى: (وَمَـنْ قُتِـلَ مَـظْـلُـومًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهِ سُلْطَانًا) (الاسراء : 33) ، الْـآيَةَ، فَخَرَجَ يُقَاتِلُ عَلَى التَّأْوِيلِ، وَبَايَعَ لَهُ جُمْهُورُ الصَّحَابَةِ، وَمَنْ لَا يُـحْـصَـى مِـنَ التَّابِعِينَ، إِلَى أَنِ اسْتَقَرَّ الْأَمْرُ عَلَى التَّـحْـكِيـمِ بَـعْـدَ الْـحُرُوبِ الْعَظِيمَةِ، فَحُكِمَ لَهُ بِـالْـخِلَافَةِ، وَبُـويِـعَ عَلَيْهَا يَوْمَئِذٍ بِإِجْمَاعٍ، وَهَذِهِ قِصَّةٌ مَشْهُورَةٌ

ابی طالب رضی اللہ عنہ پر مسلمانوں کی خدمات سے خلافت منعقد ہوئی (مسلمانوں کے اجماع سے حضرت علی خلیفہ مقرر ہوئے)۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی بات کو سنا اور اُن کی اطاعت کی اور حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مطالبہ کیا کہ عثمان کے قاتلوں کو قصاصاً وہ قتل کریں' ان کے قتل سے آپ نے ان کو منع کر دیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے اجتہاد کے مطابق ایک آدمی کے بدلے میں ایک جماعت کو قتل کرنا' جائز نہیں ہے۔ حضرت معاویہ نے اس وقت اس کی تاویل کی اور حضرت عثمان کے چچازاد بھائی کے قتل کا مطالبہ کیا کیونکہ حضرت عثمان بن عفان بن ابی العاص بن امیہ بن عبد شمس' اللہ تعالیٰ کے قول ''وَمَـنْ قُتِـلَ مَـظْـلُـومًـا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهِ سُلْطَانًا'' (بنی اسرائیل:۳۳) اس تاویل کے مطابق خارج ہو گیا' جمہور صحابہ نے آپ کی بیعت کی' اَن گنت تابعین نے آپ کی بیعت کی' جنگ عظیم کے بعد تحکیم (یعنی پنچیت) پر معاملہ مقرر ہوا۔ خلافت کا فیصلہ آپ کے لیے کیا گیا' اسی فیصلے پر اس دن اجماع صحابہ سے آپ کی بیعت کی گئی' یہی قصہ مشہور ہے۔

192۔ أَخْبَـرَنَا أَبُو الْفَضْلِ الْمَقْدِسِيُّ، قَالَ: حَـدَّثَـنَـا الْـحَسَـنُ بْـنُ مُـحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰـهِ ابْنِ الْـحَسَـنِ الْـخَلَّالُ، أَخْبَـرَنَا الْقَاضِي أَبُو الْحُسَيْنِ مُـحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّصِيبِيُّ، أَخْبَرَنَا أَبُو الْمَيْمُونِ عَبْـدُ الـرَّحْـمَـنِ بْـنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ عَبْـدُ الـرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْـدُ الـرَّحْـمَـنِ بْـنُ إِبْـرَاهِيمَ، حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ

حضرت اوزاعی نے کہا کہ اصحاب النبی ﷺ کی کثیر جماعت نے امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی خلافت پائی۔ حضرت سعد' اسامہ' جابر' ابن عمر' زید بن ثابت' مسلمہ بن مخلد' ابوسعید' رافع بن خدیج' ابوامامہ اور انس بن مالک رضی اللہ عنہم جیسے بزرگ صحابہ اس جماعت میں شامل ہیں اور اکثر مرد جن کا کئی دفعہ نام لیا گیا ہے جو ہدایت کے چراغ اور علم کے محافظ ہیں۔

مُسْلِمٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، قَالَ: اَدْرَكْتُ خِلَافَةَ مُعَاوِيَةَ جَمَاعَةٌ مِنَ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ: سَعْدٌ، وَاُسَامَةُ، وَجَابِرٌ، وَابْنُ عُمَرَ، وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، وَمَسْلَمَةُ بْنُ مَخْلَدٍ، وَاَبُو سَعِيدٍ، وَرَافِعُ بْنُ خُدَيْجٍ، وَاَبُو اُمَامَةَ، وَاَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فِي رِجَالٍ اَكْثَرَ مِمَّنْ سَمَّيْتُ بِاَضْعَافٍ مُضَاعَفَةٍ، كَانُوا مَصَابِيحَ الْهُدَى، وَاَوْعِيَةَ الْعِلْمِ.

وَمِنَ التَّابِعِينَ لَهُمْ بِاِحْسَانٍ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالَى، مِنْهُمْ: الْمِسْوَرُ بْنِ مَخْرَمَةَ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْاَسْوَدِ بْنِ عَبْدِ يَغُوثَ، وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ، وَعُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَيْرِيزٍ فِي اَشْبَاهٍ لَهُمْ، لَمْ يَنْزِعُوا يَدًا مِنْ طَاعَةٍ جَامِعَةٍ فِي اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

ان شاء اللہ احسان کے ساتھ ان کی پیروی کرنے والے تابعین مسور بن مخرمہ، عبدالرحمٰن بن اسود بن یغوث، سعید بن مسیّب، عروہ بن زبیر، عبداللہ بن محیریز اور ان جیسے بزرگ لوگ اُمتِ محمد ﷺ میں جنہوں نے جماعت کی اطاعت سے کبھی ہاتھ نہیں کھینچا۔

وَاعْلَمْ، اَحْسَنَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكَ التَّوْفِيقَ، اَنَّ الِاعْتِمَادَ فِي خِلَافَتِهِ عَلَى مَا فَعَلَهُ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، لِاَنَّهُ كَانَ اَكْبَرَ اَوْلَادِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَاَجْمَعَ عَلَيْهِ اَصْحَابُ اَبِيهِ بَعْدَهُ، فَلَمَّا نَظَرَ فِي عَاقِبَةِ الْاَمْرِ، وَمَا يَئُولُ اِلَيْهِ خَلَعَ نَفْسَهُ وَسَلَّمَ الْاَمْرَ اِلَى مُعَاوِيَةَ وَبَايَعَ لَهُ، فَصَارَ ذَلِكَ اِجْمَاعًا صَحِيحًا مِنْ غَيْرِ تَاْوِيلٍ، وَلَا مَقَالٍ، وَكَانَ هَذَا الْفِعْلُ مِنَ الْحَسَنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَحَدَ مَا اسْتَدَلَّ بِهِ الْمُسْلِمُونَ عَلَى صِحَّةِ نُبُوَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لِاَنَّهُ اَخْبَرَ عَمَّا يَكُونُ فَكَانَ، وَذَلِكَ قَوْلُهُ صَلَّى

جان تُو اللہ تعالیٰ ہمیں اور تجھے نیکی کی توفیق عطا فرمائے! امیر معاویہ کی خلافت پر اعتماد ضروری ہے، اس بناء پر جو کچھ حضرت حسن بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے کیا ہے کیونکہ وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بڑے بیٹے ہیں، علی کے بعد ان پر صحابہ کا اجماع ہے، جب انہوں نے انجامِ کار دیکھا، بہت بڑا قدم اُٹھاتے ہوئے خلافت کا تاج اُتار کر امیر معاویہ کے سپرد کر دیا اور ان کی بیعت کر لی۔ بغیر تاویل اور بغیر قیل وقال کے اجماع صحیح ہو گیا، حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کے اس فعل کو محمد ﷺ کی نبوت کی صحت پر مسلمانوں نے ایک دلیل قرار دیا کیونکہ حضور علیہ السلام نے ایسے معاملے کی خبر دی جو معاملہ بعینہٖ واقع ہوا اور وہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ ابْنِي هَذَا سَيِّدٌ الْحَدِيثَ

193- اَخْبَرَنَا بِذَلِكَ مُحَمَّدُ بْنُ طَاهِرٍ، قَالَ: اَخْبَرَنَا اَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الشَّافِعِيُّ، بِمَكَّةَ، اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ خِرَاشٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدِّيلِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ اَبَا بَكْرَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ، وَمَعَهُ الْحَسَنُ، وَهُوَ يُقْبِلُ عَلَيْهِ مَرَّةً، وَعَلَى النَّاسِ مَرَّةً، وَيَقُولُ: اِنَّ ابْنِي هَذَا سَيِّدٌ، وَعَسَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يُصْلِحَ بِهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ عَظِيمَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ .

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ، اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ، فِي كِتَابِ الصُّلْحِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدٍ السِّنْدِيِّ.

وَفِي فَضْلِ الْحَسَنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ الْفَضْلِ، وَفِي كِتَابِ الْفِتَنِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ ثَلاثَتِهِمْ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ كَذَلِكَ، وَرَوَاهُ الْمُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، وَوَقَعَ اِلَيْنَا مِنْ حَدِيثِهِ عَالِيًا

194- اَخْبَرَنَا اَبُو الْفَضْلِ الْمَقْدِسِيُّ، اَخْبَرَنَا

رسول اللہ ﷺ کا قول ہے: یہ میرا بیٹا سردار ہے۔

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا' آپ ﷺ کے ساتھ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ تھے' کبھی آپ ان کی طرف متوجہ ہوتے (محبت کی بناء پر) اور کبھی آپ لوگوں کی طرف متوجہ ہوتے (واعظ و نصیحت کی غرض سے)۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک میرا یہ بیٹا سردار ہے' عنقریب اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے مسلمانوں کی بڑی جماعتوں کے درمیان صلح فرمادے گا۔

تصحیح : یہ حدیث صحیح ہے' امام بخاری نے صحیح بخاری میں کتاب الصلح میں عبداللہ بن محمد سندھی سے نقل کیا ہے۔

فائدہ : امام حسن رضی اللہ عنہ کی فضیلت میں صدقہ بن فضل سے روایت ہے اور کتاب الفتن میں علی بن مدینی سے روایت ہے اور ان سب نے سفیان بن عیینہ سے اسی طرح نقل کیا اور اس کو مبارک بن فضالہ نے حسن سے روایت کیا ہے اور ان کی حدیث ہمارے ہاں بہت عظیم الشان واقع ہوئی ہے۔

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ سے

أَبُو مُحَمَّدٍ الْخَطِيبُ، أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ حُبَابَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، أَخْبَرَنَا مُبَارَكٌ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ ابْنِي هَذَا سَيِّدٌ، عَسَى اللَّهُ أَنْ يُصْلِحَ بِهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، يَعْنِي الْحَسَنَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

روایت کیا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ میرا بیٹا سردار ہے عنقریب اللہ تعالیٰ اس کے طفیل مسلمانوں کی دو جماعتوں کے درمیان صلح کر دے گا۔ بیٹے سے مراد حضرت حسن رضی اللہ عنہ ہیں۔

قَالَ الشَّيْخُ: فَاسْتَدَلَّنَا هَذَا الْحَدِيثُ عَلَى صِحَّةِ نُبُوَّتِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؛ لِأَنَّهُ أَخْبَرَ عَنْ أَمْرٍ يَكُونُ فَكَانَ كَمَا أَخْبَرَ، وَعَلَى أَنَّ الْفِئَتَيْنِ كِلَاهُمَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ، وَلَمْ يُمَيِّزْ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى بِفَضْلٍ، وَلَا نَقْصٍ

حضرت شیخ فرماتے ہیں: ہم اس حدیث سے نبی پاک ﷺ کی نبوت کی صحت پر استدلال کرتے ہیں کیونکہ آپ نے ایسے معاملے کی خبر دی جو بعینہٖ ایسے ہی ہوا جیسے آپ نے خبر دی اور ہم اس بات پر بھی استدلال کرتے ہیں اسی حدیث سے کہ وہ دونوں جماعتیں مسلمانوں کی جماعتیں تھیں، ان میں سے فضیلت اور کمی کے ساتھ امتیاز نہیں کیا جا سکتا۔

فائدہ: (1) اس میں رسول اللہ ﷺ کے علمِ غیب کا ثبوت ہے، کئی سال بعد نمودار ہونے والے واقعہ کی آپ نے ایسے خبر دی جیسے آنکھوں سے مشاہدہ فرما رہے ہیں۔ (2) حضرت علی رضی اللہ عنہ کی جماعت مسلمان تھی اور امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی جماعت بھی مسلمانوں کی جماعت تھی۔ (الحدیث) (از بندیالوی)